روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 2 جون 2005ء 24 ربیع الثانی 1426 ہجری 2 احسان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 121

فطرت صحیحہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔ پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی یا عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب اذا مسلم الصبی حدیث نمبر:1270)

8

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ تنزانیہ و یوگنڈا

عمائدین سے ملاقاتیں، مربیان و معلمین سے میٹنگز، تقریبات سے خطابات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

15 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ بیت الذکر مورو گورو میں پڑھائی۔

آج پروگرام کے مطابق مورو گورو سے ڈوڈومہ (Dodoma) کے لئے روانگی تھی۔ مورو گورو سے ڈوڈومہ کا فاصلہ 300 کلومیٹر ہے۔ ساڑھے آٹھ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور روانگی سے قبل دعا کروائی۔ حضور انور نے اس موقع پر موجود مورو گورو جماعت کے عہدیداران کو شرف مصافحہ بخشا۔

مورو گورو سے 250 کلومیٹر کے فاصلہ پر Chalinze کے مقام پر نئی تعمیر ہونے والی احمدیہ بیت الذکر کے افتتاح کا پروگرام تھا۔ حضور انور دس بجکر پچاس منٹ پر احمدیہ بیت Chalinze پہنچے۔ یہاں کی ساری جماعت نومبائعین پر مشتمل ہے۔ احباب جماعت مرد وخواتین، بچوں، بوڑھوں نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا۔ جماعتی عہدیداران نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ اس کے بعد حضور انور بیت الذکر تشریف لے گئے اور دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ حضور انور کا استقبال کرنے والوں میں اس علاقہ کے ممبر پارلیمنٹ Hon. Hezekiah V.N. Chibulunje جو کہ Deputy Minister of Cooperatives & Marketing ہیں بھی موجود تھے۔ انہوں نے حضور انور کو اپنے علاقہ میں آمد پر خوش آمدید کہا اور جماعت کی تعریف کی اور کہا کہ ہم باہم مل کر کام کر رہے ہیں۔ حضور انور کا ہمارے علاقہ میں آنا ہمارے لئے ایک اعزاز ہے۔ حضور انور نے ڈپٹی منسٹر سے اس علاقہ میں تعلیمی وطبی سہولیات کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ منسٹر نے بتایا کہ لوکل کمیونٹی اور حکومت کی مدد سے ایک سیکنڈری سکول بھی کھولا گیا ہے۔ کلاسز شروع ہو چکی ہیں۔ ابھی تین کلاس روم بنائے گئے ہیں۔ مزید بنانے کا پروگرام ہے۔

طبی سہولیات کے بارہ میں منسٹر نے بتایا ہے کہ اس علاقہ میں کوئی ہسپتال نہیں ہے صرف ڈسپنسریاں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر اس سکول کو چلانے میں کوئی انتظامی دقتیں ہوں تو جماعت اس سکول کا پورا انتظام بھی سنبھال سکتی ہے اس کا جائزہ لے لیں۔

اس علاقہ میں ہسپتال کے قیام کا جائزہ لینے کے بارہ میں حضور انور نے امیر صاحب تنزانیہ کو ہدایت فرمائی۔

بیت الذکر کے ساتھ ہی جماعت نے ایک ہینڈ پمپ لگوایا ہے جس کے پانی سے اردگرد کی آبادی مستفید ہو رہی ہے۔ حضور نے اس نلکے کا پانی بھی چکھا اور پھر اس پانی کا لیبارٹری ٹیسٹ کروانے کی ہدایت بھی فرمائی نیز ٹیوب ویل کی منظوری عطا فرماتے ہوئے یہ ہدایت فرمائی کہ کھدائی زیادہ گہرائی تک جائے اس سے میٹھے اور صاف پانی کے حصول کا زیادہ امکان ہے۔

گیارہ بجکر دس منٹ پر یہاں سے آگے ڈوڈومہ کے لئے روانگی ہوئی یہاں سے ڈوڈومہ کا فاصلہ 50 کلومیٹر ہے۔ قریباً پونے بارہ بجے حضور انور ڈوڈومہ پہنچے۔

جب حضور انور کینیا سے تنزانیہ پہنچے تھے تو ایئر پورٹ پر VIP لاؤنج میں نیشنل اسمبلی کے سپیکر حضور انور سے ملے تھے۔ اور انہوں نے حضور انور سے درخواست کی تھی کہ جب حضور ڈوڈومہ آئیں تو ان کے گھر قیام کریں۔ حضور انور نے ان سے ان کے گھر آنے کا وعدہ فرمایا تھا۔ چنانچہ ڈوڈومہ پہنچنے کے بعد پروگرام کے مطابق حضور انور سب سے پہلے سپیکر صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ یہاں Dodoma کے میئر نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ ڈوڈومہ ریجن کے مربی سلسلہ مکرم غلام مرتضیٰ صاحب نے جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ میئر نے حضور انور کو ایک روایتی چادر پہنائی۔ Dodoma شہر ملک تنزانیہ کا دارالحکومت بن رہا ہے۔ دارالسلام سے گورنمنٹ کے دفاتر اور سرکاری محکمے آہستہ آہستہ یہاں منتقل ہو رہے ہیں۔

ڈوڈومہ کے دارالحکومت بننے کے تعلق میں حضور انور نے میئر کے ساتھ گفتگو فرمائی۔ حضور انور نے سپیکر کے گھر کچھ دیر قیام فرمایا اور دوپہر کا کھانا یہاں تناول فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور اپنی جائے رہائش New Dodoma Hotel تشریف لے آئے۔

ساڑھے چار بجے حضور انور نے احمدیہ بیت الذکر ڈوڈومہ میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ حضور انور کے استقبال کے لئے بعض غیر از جماعت مہمان بھی آئے ہوئے تھے۔ نمازوں کے بعد حضور انور ان مہمانوں کی طرف تشریف لے گئے۔ پریس، میڈیا کے لوگ بھی اس موقع پر موجود تھے۔ اس کے بعد حضور انور خواتین کے حصہ کی طرف تشریف لے گئے اور انہیں شرف زیارت بخشا۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق مربیان کرام تنزانیہ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے تفصیل کے ساتھ گزشتہ سالوں میں ہونے والی بیعتوں کا ریجن وائز اور علاقہ وائز جائزہ لیا اور نومبائعین سے رابطوں اور ان کو

(باقی صفحہ 3 پر)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

خلیفۂ وقت کی آواز

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نظام وصیت میں شمولیت کے بارہ میں فرمایا:

''میری یہ خواہش ہے کہ 2008ء میں جو خلافت کو قائم ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ سو سال ہو جائیں گے تو دنیا کے ہر ملک میں، ہر جماعت میں جو کمانے والے افراد ہیں۔ جو چندہ دہندہیں ان میں سے کم از کم پچاس فیصد تو ایسے ہوں۔ جو حضرت اقدس مسیح موعود کے اس عظیم الشان نظام میں شامل ہو چکے ہوں۔''

(اختتامی خطاب جلسہ یو۔کے یکم اگست 2004ء)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

حضرت مسیح موعود کے اس شعر پر تضمین

صادق آں باشد کہ ایام بلا

مے گزارد بامحبت باصفا

ترجمہ: صادق وہ ہوتا ہے کہ ابتلاؤں کے دن محبت اور وفا داری سے گزارتا ہے

وہ مدعیانِ عشق و وفا لاریب ہیں اہلِ صدق و وفا
ایام مصیبت میں بھی جو نہیں چھوڑتے دامنِ صبر و رضا
ممکن ہی نہیں وہ ڈر جائیں باطل کی اندھیری راتوں سے
بے خوف و خطر وہ بڑھتے ہیں ہاتھوں میں اٹھائے شمعِ ہدیٰ
لہروں کے تھپیڑے کھا کر بھی ہمت کو جواں وہ رکھتے ہیں
ہونٹوں پہ تبسم رہتا ہے طوفان میں گو بیڑا ہو گھرا
گر ان کے مقابل میداں میں اک فوج یزیدی آ جائے
ایسے میں وہ رسمِ شبیری سو شوق سے کر جاتے ہیں ادا
جب ان کو جلانے کی خاطر نمرود کی آگ بھڑکتی ہے
وہ شیوہ ابراہیمی سے گلزار اسے دیتے ہیں بنا
دہلیز پہ باطل کی جھکنا کب ان کو گوارا ہوتا ہے
ہو دار و رسن یا سنگساری منظور انہیں ہر ایک سزا
وہ جذبۂ شوقِ شہادت سے بن جاتے ہیں ''حضرت شیخ عجم''
ہو دستِ عدو کو شوق اگر ان پر پتھر برسانے کا
زنجیر کو بوسہ دیتے ہیں جب پابہ سلاسل ہوتے ہیں
اک جان تو کیا سو جان بھی ہو تیار ہیں وہ کرنے کو فدا
اس راہ کا تو بھی سالک ہے شبیرؔ مگر یہ یاد رہے
توفیق نہیں ملتی کوئی حاصل نہ ہو جب تک اذنِ خدا

چوہدری شبیر احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب تقسیم انعامات

مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی

مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کی رواں سال کی دوسری سہ ماہی کی تقریب تقسیم انعامات 26 مئی 2005ء کو ایوان محمود ہال میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم حافظ خالد افتخار صاحب مہتمم اطفال تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم احمد فراز صاحب نائب ناظم اطفال نے رپورٹ پیش کی۔ مہمان خصوصی نے خلافت اس کی اہمیت اور برکات پر تقریر کرتے ہوئے بچوں کو نصیحت کی کہ ہمیشہ خلافت کے ساتھ وابستہ رہنا ہے اسی میں کامیابی ہے۔ اس کے بعد مہمان خصوصی نے پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔ حلقہ جات میں کوارٹر تحریک جدید اول، دارالصدر جنوبی عقب ہسپتال دوم اور یمن وسطی (سلام) نے سوئم پوزیشن حاصل کی۔ بہترین بلاک لیڈر کا انعام مکرم حکیم عبدالحیٔ خالد صاحب طاہر بلاک قرار پائے۔ مکرم ناظم صاحب اطفال نے مہمان خصوصی اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے بعد یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

ولادت

مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ تحریر کرتی ہیں خاکسارہ کی بیٹی مکرمہ روبینہ رحمان صاحبہ اور مکرم چوہدری عتیق الرحمٰن ساہی صاحب آسٹریلیا کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے شادی کے آٹھ سال بعد مورخہ 15۔اپریل 2005ء پہلی بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام ''لائبہ رحمان'' تجویز ہوا ہے بچی مکرم چوہدری مقبول احمد ساہی صاحب شہید پنوں عاقل کی پوتی اور مکرم چوہدری محمود احمد اٹھوال صاحب شہید پنوں عاقل کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچی کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور جماعت اور والدین کیلئے قرۃ العین ثابت ہو۔

ولادت

مکرم عقیل احمد نگری صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو 16 مئی 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام تمثیلہ عطا فرمایا ہے۔ بچی بابرکت تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ اور مکرم فرید احمد صاحب پٹیل ولد مکرم مہر دین صاحب پٹیل پھولیرہ نگر پارکر کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر دے، ہمارے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب بنائے، نیک اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم لئیق احمد صاحب دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ میرے والد مکرم محمد شفیق صاحب دل کے عارضہ اور پھیپھڑوں میں خرابی کی وجہ سے سخت علیل ہیں۔ اس وقت گلاب دیوی چیسٹ ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں میرے ماموں زاد مکرم محمد احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب کشمیری، ٹاؤن شپ لاہور کا تین ماہ قبل حادثہ کی وجہ سے ٹانگ میں فریکچر ہو گیا تھا اب ان کا دوسرا پلستر کھولا گیا ہے، ٹانگ پر سوجن اور چلنے پھرنے میں سہارے کے باوجود دقت ہے احباب سے ان کی کامل شفایابی اور پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم معین الدین صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ عزیزم محمد نعیم احمد صاحب (واقف نو) ابن مکرم محمد صادق بھٹی صاحب دارالعلوم شرقی حلقہ نور ربوہ کے سر کا کامیاب آپریشن 26 مئی 2005ء کو ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے عزیزم کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ نیز آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگیوں اور پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم خلیل احمد ملہی صاحب دارالیمن شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مشعل محوین بعمر ڈیڑھ ماہ جو کہ پہلے بوجہ تشنج بیمار تھی۔ چند روز ٹھیک رہنے کے بعد مرگی کے جھٹکوں کی وجہ سے شدید بیمار ہے اور فضل عمر ہسپتال ربوہ کے انتہائی نگہداشت وارڈ میں داخل ہے۔ تین دن سے بے ہوشی کی کیفیت طاری ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفا عطا فرمائے۔

محترم فرخ پرویز ججہ صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ان کی والدہ محترمہ نور صفیہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب گھنو کے ججہ بعارضہ ٹیومر اور کینسر بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

(حضور انور کا دورہ بقیہ از صفحہ 1)

سنبھالنے کے بارہ میں جائزہ لیا اور اس سلسلہ میں ہونے والے نقصان اور مربیان کو ان کی کمزوریوں کی طرف غیر معمولی طور پر توجہ دلائی۔ اور تمام مربیان کو اپنے اپنے علاقہ کی تمام جماعتوں سے رابطہ اور دورہ کرنے کی ہدایت فرمائی۔ اور فرمایا آپ کا اپنی ہر جماعت سے مستقل رابطہ رہنا چاہئے۔ حضور انور نے بہت سے انتظامی معاملات کا بھی جائزہ لیا اور ہدایات دیں۔ یہ میٹنگ سات بجے ختم ہوئی۔

میٹنگ کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے مشن ہاؤس میں مربی سلسلہ ڈوڈومہ ریجن مکرم غلام مرتضیٰ صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔

سوا سات بجے حضور انور نے نماز مغرب وعشاء بیت احمدیہ ڈوڈومہ میں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے بیت میں موجود تمام احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا اور بچوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائے۔

اس کے بعد حضور انور New Dodoma Hotel تشریف لے آئے۔ اسی ہوٹل میں جماعت کی طرف سے ایک Reception (تقریب عشائیہ) کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس تقریب میں درج ذیل شخصیات شامل ہوئیں۔

ڈوڈومہ ریجن کے میئر، ڈوڈومہ ریجن کے D.C.، قائمقام ریجنل کمشنر، ریجنل ایڈمنسٹریٹر سیکرٹری، O.C.S. سنٹرل پولیس، چار کونسلرز، تین ٹی وی چینلز ITV، TVT اور Channel Ten کے نمائندے، Mwangaza ریڈیو کا نمائندہ اس کے علاوہ بارہ جرنلسٹ، چیئرمین سکھ کمیونٹی اور چیئرمین برائے مسلم حقوق کے نمائندے شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات شامل ہوئیں۔

مہمان خواتین کے لئے علیحدہ ہال میں انتظام کیا گیا تھا۔ ان خواتین نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کے ساتھ کھانا تناول کیا اور حضرت بیگم صاحبہ سے ملاقات کی۔

اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ بعد ازاں حاضرین نے کھانا تناول فرمایا۔ اس تقریب کے آخر پر میئر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں حضور انور کی یہاں آمد کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ایسے لوگ جہاں سے بھی گزرتے ہیں وہاں پیار و محبت بکھیرتے ہیں۔ آج ہم نے حضور انور کے وجود سے بہت برکت پائی ہے۔ اب میں احمدیت کو سمجھنے لگا ہوں۔ آپ جب تک یہاں ہیں ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ میں ان سب کا شکر گزار ہوں کہ آپ جیسے عظیم رہنما کو ہمارے پاس لے کر آئے ہیں۔

اس کے بعد پریس اور دیگر میڈیا کے نمائندگان کے سوالات کے جوابات حضور انور نے عطا فرمائے۔

حضور انور نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ مذہب کے نام پر ظلم کرنا، دہشت گردی اور معصوموں کی جان لینا یہ سراسر دینی تعلیم کے خلاف ہے۔ ایک سوال کے جواب پر حضور انور نے فرمایا کہ اگر ہر مذہب کے ماننے والے اپنی بنیادی تعلیمات کے مطابق عمل کریں۔ ایک خدا کی عبادت کریں۔ آپس میں امن اور محبت سے رہیں تو پھر معاشرہ میں، ہر ملک میں امن ہوگا، دنیا میں امن ہوگا۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ڈوڈومہ کے بارہ میں، میں ابھی کچھ بتا نہیں سکتا کیونکہ آج دوپہر کو پہنچا ہوں اور اپنی رہائش گاہ ہوٹل سے بیت تک آیا ہوں۔ ابھی علاقہ دیکھا نہیں ہے۔

رات ساڑھے دس بجے یہ تقریب ختم ہوئی۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

16 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ بیت الذکر ڈوڈومہ میں پڑھائی۔

آج پروگرام کے مطابق ڈوڈومہ سے دارالسلام کے لئے براستہ موروگورو روانگی تھی۔ نو بجکر دس منٹ پر حضور انور اپنی قیام گاہ سے باہر تشریف لائے اور حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے آنے والے احباب اور جماعتی عہدیداران کو حضور انور نے شرف مصافحہ بخشا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور ڈوڈومہ سے موروگورو کے لئے روانگی ہوئی۔ تین صد کلومیٹر کے اس سفر کے بعد پونے ایک بجے حضور انور موروگورو پہنچے جہاں مقامی جماعت نے Oaisis Hotel میں کچھ دیر قیام اور دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔

پونے تین بجے حضور انور نے احمدیہ بیت الذکر موروگورو میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد موروگورو سے دارالسلام کے لئے روانگی ہوئی۔ دو صد کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد پانچ بجے دارالسلام آمد ہوئی۔ حضور انور اپنی قیام گاہ ہوٹل Moven Pick تشریف لے گئے۔

چھ بجے حضور انور احمدیہ مشن ہاؤس دارالسلام تشریف لائے اپنے دفتر میں ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتر میں ملاقاتیں فرمائیں۔ اس کے بعد نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی جو ساڑھے سات بجے تک جاری رہی۔ حضور انور نے لجنہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور انہیں ہر شعبہ کے بارہ میں تفصیلی ہدایات دیں۔

اس کے بعد معلمین تنزانیہ کی حضور انور کی ساتھ میٹنگ شروع ہوئی جو ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہی۔ حضور انور نے معلمین کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور ہدایت دی کہ آپ نے نومبائعین سے رابطے بحال کرنے ہیں اور ان کو اپنے نظام میں شامل کرنا ہے۔ اپنے اپنے علاقہ کی تمام جماعتوں کے دورے کریں۔ اپنے اندر نئی روح پیدا کریں اور کام کریں حضور انور نے معلمین کی ضرورتوں اور بہت سے انتظامی معاملات کا جائزہ لیا اور موقع پر تفصیلی ہدایات دیں۔

میٹنگ کے بعد حضور انور نے معلمین کو قلم عطا فرمائے۔ اس کے بعد ان معلمین نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

آٹھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور نے "بیت سلام" (دارالسلام) میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔ آج کا دن تنزانیہ میں قیام کا آخری دن تھا۔

17 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت سلام (دارالسلام) میں پڑھائی۔

پروگرام کے مطابق آج تنزانیہ سے یوگنڈا کے لئے روانگی تھی۔ صبح آٹھ بجے حضور انور ہوٹل Moven Pick سے انٹرنیشنل ایئرپورٹ دارالسلام کے لئے روانہ ہوئے۔ سوا آٹھ بجے حضور انور ایئرپورٹ پر پہنچے۔ حضور انور کی ایئرپورٹ پر آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور امیگریشن کی کارروائی مکمل کی جا چکی تھی۔ ایئرپورٹ صبح سے ہی حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ جب حضور انور ایئرپورٹ پر پہنچے تو احباب جماعت نے والہانہ انداز میں نعرے لگائے۔ حضور انور احباب جماعت کے پاس تشریف لے گئے اور اپنا ہاتھ بلند کر کے ان کے نعروں کا جواب دیا۔

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور VIP لاؤنج میں تشریف لے آئے۔ ایئرپورٹ پر لاؤنج میں انتظار کے دوران وزیر ٹرانسپورٹ اور کمیونیکیشن سے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات ہوئی جو اپنی فیملی کے ساتھ اسی فلائٹ پر یوگنڈا آ رہے تھے۔ حضور انور کی ان کے ساتھ عمومی ڈسکشنز اور جماعت کے بارہ میں باتیں ہوتی رہیں۔ یوگنڈا اترنے پر جہاز کے پائلٹ نے اعلان کیا کہ وزیر موصوف کو پہلے اترنے دیا جائے لیکن وزیر موصوف حضور انور کے پاس آ کر کھڑے ہو گئے اور حضور سے کہنے لگے کہ پہلے آپ اتریں گے تو میں اتروں گا۔

تنزانیہ ایئرویز کی پرواز TC 7906 اپنے وقت کے مطابق نو بجکر دس منٹ پر براستہ Kilimanjaro کمپالہ یوگنڈا کے لئے روانہ ہوئی۔

تنزانیہ میں قیام کے دوران تمام سفروں میں پولیس کی گاڑیوں نے حضور انور کے قافلہ کو Escort کیا اور بڑی مستعدی کے ساتھ اپنی یہ ڈیوٹی سرانجام دی۔ مخصوص یونیفارم میں ملبوس سیکیورٹی ٹیم کے چاق و چوبند خدام کی گاڑی بھی تمام سفروں میں مسلسل قافلہ کے ساتھ رہی۔

تنزانیہ میں قیام کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی ڈرائیو کرنے کی سعادت مکرم ابوبکر صاحب کو عطا ہوئی۔

حضور ایدہ اللہ کا یوگنڈا میں

ورود مسعود

انٹرنیشنل ایئرپورٹ دارالسلام تنزانیہ سے روانہ ہونے والی ایئر تنزانیہ کی پرواز TC 7906، Kilimanjoro میں نصف گھنٹہ کے Stay کے بعد یوگنڈا کے مقامی وقت کے مطابق ساڑھے گیارہ بجے Entebbe انٹرنیشنل ایئرپورٹ کمپالا پر اتری۔

جہاز کی سیڑھیوں پر مکرم یاسین ربانی صاحب امیر و مربی انچارج جماعت یوگنڈا نے چند جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ یوگنڈا نے اپنے وفد کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو خوش آمدید کہا۔

اس کے بعد حضور انور VIP لاؤنج میں تشریف لے آئے۔ جہاں حکومت یوگنڈا کی طرف سے منسٹر آف سٹیٹ فار ان افیئرز نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ حضور انور نے منسٹر کو بتایا کہ میں 12 سال بعد یوگنڈا آیا ہوں۔ اس پر منسٹر نے کہا کہ اب آپ اس ملک میں تبدیلی دیکھیں گے۔

حضور انور نے منسٹر کے دریافت کرنے پر لندن میں اپنے قیام اور بیت الفتوح کی تعمیر کے بارہ میں بتایا۔ انڈونیشیا میں آنے والے زلزلہ اور ہیومینیٹی فرسٹ کی طرف سے کی جانے والی خدمات کا بھی ذکر ہوا۔

VIP لاؤنج میں پریس کانفرنس ہوئی جس میں حضور انور نے TV ریڈیو اور اخبارات کے نمائندگان کے سوالات کے جوابات دیئے۔

اس سوال کے جواب میں کہ یوگنڈا کے لئے آپ کا کیا پیغام ہے۔ حضور انور نے فرمایا اہل یوگنڈا کے لئے میرا یہ پیغام ہے کہ Love, Love and Love. Peace, Peace and Peace. حضور انور نے فرمایا:

Love For All Hatred For None

ہمارا سلوگن ہے۔ حضور انور نے فرمایا 178 ممالک میں جماعت احمدیہ قائم ہے۔ ہر جگہ ہمارا یہی پیغام ہے کہ Love With Each Others۔ فرمایا زندگی بہت مختصر ہے زیادہ سے زیادہ سو سال تک ہو سکتی ہے۔ اس لئے یہی پیغام ہے کہ اپنی زندگی میں ایک دوسرے سے محبت کریں۔

اس سوال کے جواب میں کہ یوگنڈا میں آپ کا مشن کیا ہے؟ حضور انور نے فرمایا کہ یہاں یوگنڈا میں بڑی تعداد میں احمدی ہیں۔ ان سے ملنا چاہتا ہوں۔ یہاں ہمارے بعض پراجیکٹ ہیں ان کا جائزہ لینا ہے کہ کس طرح چل رہے ہیں ان میں مزید کیا بہتری لائی جا سکتی ہے۔ یہاں کے مسائل کا جائزہ لینا ہے کہ ہم ملک کی بھلائی اور یہاں کے لوگوں کی بھلائی کے لئے کیا کر سکتے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں کہ آپ کی Basic

Teachings کیا ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا ایک خدا پر ایمان ہے۔ خاتم الانبیاء آنحضرت ﷺ پر ایمان ہے۔ قرآن کریم پر ایمان ہے۔ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ جس امام مہدی نے چودھویں صدی میں آنا تھا وہ آچکا ہے۔ اس کی آمد کے ساتھ جو نشان تھا وہ پورا ہو چکا ہے۔ ہم امن پر یقین رکھتے ہیں اور امن کا ہی پیغام دیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی تعلیم کے مطابق ایک دوسرے کے ساتھ محبت و پیار سے رہیں اور امن کے ساتھ اور محبت کے ساتھ دین کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں۔

ایک سوال کے جواب میں اپنی Private Life کے بارہ میں حضور انور نے مزاح کے رنگ میں فرمایا کہ کس کی Private Life میں دخل نہیں دینا چاہئے۔ پھر حضور نے بتایا کہ میں شادی شدہ ہوں، میری اہلیہ ہیں اور دو بچے ہیں اور نواسہ نواسی بھی ہیں۔

پریس کانفرنس کے بعد حضور انور VIP لاؤنج سے باہر تشریف لائے تو فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ یوگنڈا کی مختلف جماعتوں سے آئے ہوئے تین ہزار سے زائد احباب مرد و خواتین، بچوں، بوڑھوں نے اپنے پیارے آقا کا بڑے والہانہ انداز میں پرجوش استقبال کیا۔ ان لوگوں کی خوشی قابل دید تھی۔ ان لوگوں نے پہلی بار اپنے سامنے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو دیکھا تھا۔ ہر کوئی خوشی سے پھولا نہ سماتا تھا۔ ہر طرف سے مسلسل نعرے بلند ہو رہے تھے۔ اہلاً و سہلاً و مرحبا کی آوازیں بھی ہر طرف سے آ رہی تھیں۔ ہر ایک کے ہاتھ میں استقبالیہ اور خیر مقدمی الفاظ پر مشتمل جھنڈے تھے جن کو وہ مسلسل نعروں کے ساتھ فضا میں لہرا رہے تھے۔ بڑا ایمان افروز اور روح پرور منظر تھا۔

حضور انور نے اپنے ان عشاق کے درمیان چلتے ہوئے اپنا ہاتھ ہلا کر ان کے نعروں کا جواب دیا۔

بارہ بجکر پندرہ منٹ پر ایئرپورٹ سے کمپالہ مشن ہاؤس کے لئے روانگی ہوئی۔ حضور انور کے استقبال کے لئے آنے والے منسٹر آف سٹیٹ فار فارن افیئرز نے حضور انور کو ایئرپورٹ سے روانہ کیا اور جب حضور انور گاڑی میں بیٹھ رہے تھے تو اس نے کہا کہ آپ ہمارے State Guest ہیں، ہم آپ کے پیچھے ہیں۔

ایئرپورٹ سے کمپالہ مشن ہاؤس کا فاصلہ 40 کلومیٹر ہے۔ گورنمنٹ کی طرف سے حضور انور کو خصوصی پروٹوکول دیا گیا۔ حضور انور کا قافلہ گورنمنٹ کی طرف سے مہیا کئے جانے والے پولیس کے Escort میں روانہ ہوا۔ سب سے آگے پولیس کی گاڑی تھی۔ حضور انور کی گاڑی کے ساتھ پولیس کے دو موٹر سائیکل تھے۔ پھر حضور انور کی گاڑی کے پیچھے بھی حکومت کے سیکیورٹی سٹاف پر مشتمل گاڑی تھی۔ حضور انور کی گاڑی پر لوائے احمدیت لہرا رہا تھا۔

حضور انور کے قافلہ کے پیچھے ایئرپورٹ پر استقبال کے لئے جانے والے احباب جماعت کی گاڑیاں بھی شامل ہوتی رہیں اور یوں یہ قافلہ بہت لمبا ہو گیا جہاں تک نظر پڑتی تھی ایک قطار میں گاڑیاں ہی گاڑیاں دکھائی دیتی تھیں۔ احباب خصوصاً نوجوانوں کے جوش کا یہ عالم تھا کہ چلتی ہوئی گاڑیوں سے اپنے ہاتھ باہر نکال کر جھنڈے لہرا رہے تھے اور خوشی سے نعرے بلند کر رہے تھے۔ اس 40 کلومیٹر کے سفر میں مسلسل نعروں کی آوازیں بلند ہوتی رہیں۔ اور سڑک کے دونوں طرف لوگ کھڑے ہو کر یہ نظارہ دیکھتے رہے۔

دوپہر ایک بجے حضور انور احمدیہ مشن ہاؤس کمپالہ پہنچے۔ یہاں بھی احباب جماعت نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے۔ حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ کچھ دیر کے بعد حضور انور باہر تشریف لائے اور مشن ہاؤس کی عمارت اور تمام رہائشی حصوں کا معائنہ فرمایا۔ اور موقع پر ہدایات سے نوازا۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ مشن ہاؤس کے بیرونی احاطہ کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ راستوں پر محرابی دروازے بنائے گئے تھے۔

سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے وزیر برائے لوکل گورنمنٹ اور Boganga کنگڈم کے منسٹر فارن افیئرز اینڈ پروٹوکول مشن ہاؤس تشریف لائے۔ اس موقع پر پریس کے نمائندے بھی آئے ہوئے تھے۔ ان مہمانوں کے ساتھ بڑے خوشگوار ماحول میں گفتگو ہوئی۔

منسٹر فار لوکل گورنمنٹ نے بتایا کہ میں نے حضور کے استقبال کے لئے ایئرپورٹ پر آنا تھا لیکن وہاں پہنچ نہیں سکا۔ اس لئے اب حضور سے ملنے آیا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اب اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ آپ کے ملک میں امن ہے۔ چند سال قبل صورتحال تکلیف دہ تھی۔ ملک کے نارتھ میں حالات کی خرابی کے بارہ میں بھی گفتگو ہوئی۔ حضور انور نے فرمایا کہ اب Survive کرنے کا ایک ہی حل ہے کہ ایک دوسرے سے محبت کریں، احترام کریں اور ایک دوسرے کی مدد کریں۔

قرآن کریم کے تراجم کے ذکر میں حضور انور نے فرمایا کہ سواحیلی اور لوگنڈا زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ حضور انور نے ان دونوں منسٹرز کو کہا کہ اگر آپ کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کا مطالعہ کریں تو آپ کو مذہب کے بارہ میں علم ہو گا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر یہ کتاب پڑھ لی جائے تو پھر قرآن کریم کے معانی سمجھنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ حضور انور نے انہیں یہ کتاب پیش کی۔ اور اس کتاب کے لکھے جانے کا پس منظر حضور انور نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا۔

حضور انور نے MTA کے بارہ میں بتایا کہ جماعت کے ممبران کے چندوں سے یہ چینل ساری دنیا میں 24 گھنٹے چل رہا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر آپ اس چینل کی فریکوئنسی کو ٹیون کریں تو آپ اسے دیکھ سکتے ہیں اس پر ان دونوں مہمانوں نے کہا کہ ہم ضرور اس کا انتظام کریں گے۔

آخر پر منسٹر نے حضور انور سے ایک سوال پوچھا کہ خدا تعالیٰ نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔ اس کی ہمیں سمجھ نہیں آئی۔ اس کے جواب میں حضور نے فرمایا۔ اس سے مراد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے انسان کو اپنی صفات پر پیدا کیا ہے۔ خدا تعالیٰ کی بعض ایسی صفات ہیں جن کو انسان اپنا سکتا ہے۔ مثلاً خدا تعالیٰ رحم کرنے والا ہے۔ مہربان ہے۔ انسان بھی اپنے دائرہ میں رحم کر سکتا ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ معاف کرتا ہے۔ انسان بھی معاف کر سکتا ہے۔ اس پر انہوں نے کہا اب ہمیں حقیقت پتہ چل گئی ہے۔ ان دونوں منسٹرز کے ساتھ یہ ملاقات مجموعی طور پر 25 منٹ تک جاری رہی۔ ملاقات کے دوران حضور انور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے لئے تشریف لے گئے۔ بیت کے بیرونی احاطہ میں مارکی لگا کر استقبال کے لئے آنے والے احباب کی کثرت کے پیش نظر نمازوں کی ادائیگی کا اہتمام کیا گیا تھا۔ حضور انور نے ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد بھی ملاقات کا یہ سلسلہ جاری رہا۔

سوا چھ بجے حضور انور اس مارکی میں تشریف لے گئے جہاں حضور انور کے استقبال کے لئے آنے والے احباب اپنے پیارے آقا کے منتظر تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔

اس کے بعد منسٹر فار لوکل گورنمنٹ نے حضور انور کو یوگنڈا میں آمد پر خوش آمدید کہا اور حضور انور سے اپنی ملاقات کا ذکر کیا اور بتایا کہ احمدیہ مشن کے ساتھ میرا بہت پرانا تعلق ہے۔ جب مجھے بتایا گیا کہ حضور انور یوگنڈا آ رہے ہیں تو مجھے بہت خوشی ہوئی۔

میں نے حضور انور کو خوش آمدید کہنے کے لئے ایئرپورٹ پر جانا تھا لیکن وہاں نہ پہنچ سکا۔ اب یہاں آیا ہوں۔ آخر پر منسٹر نے شکریہ ادا کیا کہ انہیں یہاں بات کرنے کا موقع دیا گیا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ ہمارا جلسہ سالانہ انشاء اللہ پرسوں سے شروع ہو رہا ہے۔ اسی جلسہ میں میں آپ کو تفصیل کے ساتھ جو کہنا چاہتا ہوں، کہوں گا چونکہ آج آپ یہاں استقبال کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں۔ آنریبل منسٹر بھی موجود ہیں اس لحاظ سے آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا یاد رکھیں جماعت احمدیہ کے دو مقاصد ہیں ایک یہ کہ خدائے واحد کی عبادت کریں۔ اس کو مانیں۔ آنحضرت ﷺ نے جو تعلیم دی ہے اور جس طرح آپ ؐ نے ہمیں خدا کی شناخت کروائی ہے۔ اس کے مطابق عمل کریں۔ دوسرے یہ کہ آپس میں بھائی بھائی بن کر رہیں۔ کوئی قبیلہ کا اختلاف، خاندان کا اختلاف یا رنگ و نسل کا اختلاف، امن کے راستہ میں اور بھائی بھائی بننے کے راستہ میں روک نہ ہو۔

حدیث میں آیا ہے کہ حب الوطن ایمان کا حصہ ہے۔ اس لئے ہر احمدی کو اپنے وطن سے محبت کرنی چاہئے کسی رنگ میں بھی وطن کے لئے نقصان دہ نہیں ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اس وقت میں مختصراً اتنا ہی کہنا چاہتا ہوں۔ اس بارہ میں انشاء اللہ جلسہ میں تفصیل سے آپ کو بتاؤں گا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور کے خطاب کا لوگنڈا زبان میں ساتھ ساتھ رواں ترجمہ مکرم محمد علی کائرے صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔

اس کے بعد بچیوں کے ایک گروپ نے کورس کی شکل میں استقبالیہ نغمات پیش کئے۔

اس کے بعد حضور انور لجنہ کے حصہ کی طرف تشریف لے گئے۔ جہاں بڑی عمر کی بچیوں نے مل کر استقبالیہ نغمات پیش کئے اور ایک مقامی بچی نے ثاقب زیروی صاحب کی یہ نظم بھی خوش الحانی سے پڑھی۔

طواف شمع کو پھر آگئے ہیں پروانے

حضور انور نے ان بچیوں میں چاکلیٹ اور قلم تقسیم فرمائے۔ ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ بیت الذکر کمپالہ میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ رات آٹھ بجے Hon. Daudi Migereko منسٹر ٹریڈ اینڈ ٹورازم اور ایک ممبر پارلیمنٹ Mr. Molengand Bernard حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ ان دونوں احباب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ حضور انور نے مختلف امور پر ان سے گفتگو فرمائی۔

حضور انور نے فرمایا آپ کا ملک ایک زرعی (Agricultural) ملک ہے۔ اس کی زمین بڑی فرٹائل (زرخیز) ہے۔ اگر حکومت چھوٹے کسانوں کو آسان قرضے دے اور ان کو سپورٹ کرے تو لوگوں کی معاشی حالت بہتر ہو سکتی ہے۔ قرض رقم کی صورت میں نہ ہو کیونکہ یہ غریب لوگ ہیں رقم اپنی خوراک وغیرہ پر خرچ کر لیں گے۔ اس لئے ان کو بیج دیا جائے اور پھر ان کی نگرانی ہو اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ یہ بیج فروخت نہیں کریں گے بلکہ اس سے فصل اگائیں گے۔ اس طرح ان کے حالات درست ہوں گے۔

حضور انور نے دوران گفتگو لندن میں اپنے قیام کے بارہ میں بتایا اور اس بارہ میں بھی تفصیل سے بتایا کہ لندن قیام کن وجوہات کی بناء پر ہے۔

حضور نے MTA کے بارہ میں بتایا کہ لندن سے اس کے ذریعہ ساری دنیا سے رابطہ ہے جبکہ پاکستان سے MTA کا چلانا ناممکن تھا۔ موصوف منسٹر سے ٹریڈ کے حوالہ سے بھی حضور انور نے گفتگو فرمائی۔

یہ ملاقات بیس منٹ تک جاری رہی۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

18 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے

احمدیہ بیت الذکر کمپالا میں پڑھائی۔

آج پروگرام کے مطابق براستہ Mibikko جنجہ (Jinja) کے لئے روانگی تھی۔ کمپالا سے جنجہ کا فاصلہ 91 کلومیٹر ہے۔

گیارہ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور روانگی سے قبل دعا کروائی۔ دعا کے بعد قافلہ پولیس کے Escort میں روانہ ہوا۔ قریباً ایک گھنٹہ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ Mibikko پہنچے۔ جہاں احباب جماعت نے پرجوش نعروں کے ساتھ اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ یہاں جماعت کی بیت الذکر اور مشن ہاؤس کے علاوہ جماعت کا پرائمری سکول بھی ہے جس میں اس وقت چھ صد بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس پرائمری سکول کے احاطہ میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس تقریب میں اس علاقہ کے میئر، کونسلرز، چیئرمین اور مختلف فرقوں کے مذہبی لیڈر شامل تھے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد چیئرمین نے سکول کی مختصر تاریخ بتائی اور بیان کیا کہ ستمبر 1988ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے دورہ یوگنڈا میں اس سکول کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ چیئرمین نے اپنی رپورٹ میں سکول کی بعض ضروریات کا ذکر کیا۔

اس کے بعد علاقہ کے میئر نے حضور انور کی Mibikko آمد پر، حضور انور کو اس علاقہ کے باشندوں کی طرف سے خوش آمدید کہا۔ میئر نے اس تقریب میں شامل کونسلر احباب کا تعارف کروایا اور بتایا کہ ہم سب آپ کی یہاں آمد پر آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔

اس کے بعد حضور انور نے خطاب فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہاں کی جماعت کے چیئرمین صاحب یہاں آئے تھے۔ انہوں نے سکول کی ضرورتوں اور ڈیمانڈز کا ذکر کیا ہے۔ تو اس سکول کا جہاں تک تعلق ہے جماعت بغیر کسی امتیاز مذہب وملت ونسل کے لوگوں کی خدمت کرتی ہے اور اسی خدمت کے پیش نظر یہاں سکول کھولا گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مجھے یہ سن کر حیرانی ہوئی کہ اس سکول میں چھ سو بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ یہ جو بلڈنگ مجھے نظر آرہی ہے یہ چھ سو بچوں کے لئے ناکافی ہے۔ موجودہ بلڈنگ میں بھی کچھ کام ہونے والا ہے۔ عمارت میں کھڑکیاں اور دروازے لگنے والے ہیں اور پلستر وغیرہ ہونے والا ہے۔ حضور انور نے فرمایا انشاء اللہ یہ سب کام جلد کروایا جائے گا۔ یہ سب مکمل ہو جائے گا۔ اسی طرح سامنے جو ایڈمنسٹریشن بلاک بنانا چاہتے ہیں اور جس کی تعمیر شروع ہے وہ بھی انشاء اللہ جلد مکمل ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ چھ سو بچوں کے لئے سکول چھوٹا ہے۔ پہلے Phase میں دو مزید کلاس روم بنوانے کی منظوری دیتا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہاں کی جو احمدی آبادی ہے ان کو اس بات کی کوشش کرنی چاہئے کہ ان کے بچے ضرور تعلیم حاصل کریں۔ اور پرائمری کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد سیکنڈری سکول میں داخل ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ بغیر کسی امتیاز کے جس کے بچے پڑھائی میں اچھے ہوں گے اور ان کے مالی حالات کمزور ہوں گے تو جماعت ان کی مدد کرے گی۔ جو بچے اچھے اور ذہین ہوں گے اور ان کو یونیورسٹیوں میں داخلہ مل جائے گا تو جماعت ایسے غریب بچوں کی مدد کرے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ جو بچے اچھی تعلیم حاصل کریں گے۔ اگر ان کو بیرونی یونیورسٹیوں میں داخلہ مل گیا اور ان کو مالی مدد کی ضرورت پڑی تو جماعت ان کی مدد کرے گی۔ اس لئے ہر بچہ جو تعلیم حاصل کر رہا ہے وہ پوری کوشش کرے اور ان کے والدین پوری کوشش کریں کہ وہ بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جہاں تک سیکنڈری سکول اور کلینک کا سوال ہے۔ اس کا جائزہ لیا جائے گا۔ جائزہ کے بعد اگر ضرورت محسوس ہوئی تو جماعت انشاء اللہ اس بارہ میں بھی مدد کرے گی۔

حضور انور نے فرمایا اس علاقہ میں ہسپتال کی زیادہ ضرورت ہے جتنی جلدی لوکل انتظامیہ تعاون کرے گی اتنی جلدی ہم ہسپتال شروع کرنے کی کوشش کریں گے۔

سکول میں بجلی کے انتظام کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا کہ اگر اس گاؤں میں بجلی ہے تو سکول میں بھی بجلی آجائے گی۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ یہاں کے جو احمدی ہیں وہ جنجہ میں جلسہ سالانہ پر آئیں گے۔ انشاء اللہ وہاں پر باتیں ہوں گی۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے۔ حضور انور نے لجنہ کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ بچوں کو تعلیم دلوائیں۔ جماعت جو مدد کر سکتی ہے وہ کرے گی۔ انشاء اللہ

ایک بجکر بیس منٹ پر یہاں سے Jinja کے لئے روانگی ہوئی۔ Jinja میں حضور انور کا قیام دریائے نیل کے کنارے واقع Jinja Nile Resort Mada Hotel میں تھا۔

پچیس منٹ کے سفر کے بعد ایک بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی اس جائے رہائش پر پہنچے۔

تین بجکر پینتالیس منٹ پر یہاں سے پولیس کے Escort میں Kasambira کے لئے روانگی ہوئی۔ جنجہ سے Kasambira کا فاصلہ 39 کلومیٹر ہے۔ جہاں سکول کے ایک کھلے میدان میں شامیانے لگا کر ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں اس علاقہ کی جماعتوں سے تین ہزار سے زائد مرد وخواتین بچے بوڑھے جمع ہوئے تھے۔ چار بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ Kasambira پہنچے اور پہلے راستہ میں رک کر بیت احمدیہ کا معائنہ فرمایا۔ اس علاقہ میں 1960ء سے مشن قائم ہے۔ اب چند سال قبل نئی بیت اور مشن ہاؤس بنا ہے۔ یہاں احباب جماعت نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا۔

بیت سے اس کھلے میدان تک جہاں تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ سڑک کے دونوں اطراف استقبالیہ بینرز لگائے گئے تھے اور سڑک کے دونوں اطراف کھڑے احباب جماعت اپنے ہاتھ بلند کرکے حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہاں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے ترجمہ سے ہوا۔

اس کے بعد علاقہ کے چیئرمین نے حضور انور کو Kasambira میں تشریف لانے پر خوش آمدید کہا اور دیگر مہمانوں کی آمد کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد چیئرمین LC5 نے اپنے ایڈریس میں حضور انور کو خوش آمدید کہا اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

بعد ازاں ڈپٹی سپیکر کے نمائندہ نے اپنے ایڈریس میں کہا کہ ہم آپ کا بے حد شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے اپنے یوگنڈا کے وزٹ میں Kasambira کو چنا ہے۔ آپ ہمیشہ آئیں اور یہاں رہیں ہم آپ کا ہر طرح سے خیال رکھیں گے۔ آخر پر انہوں نے حضور انور کی خدمت میں اس علاقہ کے لوگوں کے لئے اور یوگنڈا کے لئے دعا کی درخواست کی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ حضور انور نے اپنے خطاب میں فرمایا۔

پہلے تو میں آپ سب احمدیوں سے مخاطب ہونا چاہتا ہوں کہ آپ نے حضرت مسیح موعود تک سلام پہنچایا۔ سلام پہنچانے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو قبول کیا۔ اس سلام پہنچانے کا یہ مطلب ہے کہ اب آپ نے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنی ہیں۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے تمام حکموں پر عمل کرنا ہے۔ آپ نے اس بات کو سمجھنا ہے کہ ہمیں خدا نے اس لئے پیدا کیا ہے کہ اس کی عبادت کی جائے۔ اس لئے ہر احمدی بچہ، جوان، بوڑھا، مرد، عورت کو چاہئے کہ نمازوں میں باقاعدگی اختیار کریں۔ اپنی بیوت الذکر کو آباد کریں اور اس کے ساتھ اعلیٰ اخلاق کے نمونے دکھائیں۔ کیونکہ یہ بھی دین کا بہت بڑا مقصد ہے۔ اس لئے انبیاء آئے ہیں کہ آپس میں لوگوں میں بھائی چارہ پیدا کیا جائے اور دوسرے اعلیٰ اخلاق اختیار کئے جائیں اس لئے ہر احمدی کا فرض بنتا ہے کہ احمدیت قبول کرنے کے بعد عبادتوں پر زور دے اور اعلیٰ اخلاق اختیار کرے۔

حضور انور نے فرمایا کہ چیئرمین صاحب نے بتایا ہے کہ یہاں زراعت بہت زیادہ ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ احمدی زمینداروں کو چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ محنت کریں اور اس علاقہ کی بہتری کے لئے غلہ پیدا کریں۔ اس طرح ان کے اپنے معاشی حالات بھی بہتر ہیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ احمدی ہونے کے بعد آپ کے اندر خاص تبدیلی پیدا ہونی چاہئے جو دوسروں کو نظر آئے اور غیر یہ محسوس کریں کہ اس شخص میں احمدی ہونے کے بعد نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ یہ شخص محنت بھی زیادہ کرتا ہے اور وطن سے محبت بھی دوسروں سے زیادہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر یہ سوچ آپ میں پیدا ہوگی تو تبھی کہا جا سکتا ہے کہ احمدی ہونے کا مقصد آپ نے حاصل کر لیا۔ ورنہ تو احمدی ہونے کا کوئی فائدہ نہیں۔ اسی طرح والدین اس بات کا خیال رکھیں کہ ان کے بچے دینی تعلیم حاصل کریں۔ صحیح تربیت حاصل کریں۔ اسی طرح دنیاوی تعلیم حاصل کریں۔ جس طرح کہ ابھی اس علاقہ کے چیئرمین کی طرف سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ یہاں تعلیم اور میڈیکل کی کمی ہے۔ اس لئے میں اس بات کا جائزہ لوں گا کہ یہاں کس قسم کا سکول اور کس قسم کا ہسپتال یا کلینک کھولا جا سکتا ہے۔ کیونکہ جماعت احمدیہ کا مقصد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کی جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ والدین کو میں کہوں گا کہ اپنے بچوں کو پڑھنے کی عادت ڈالیں اور ضرور سکول بھجوائیں۔ پرائمری کے بعد سیکنڈری سکول بھجوائیں اور پھر مزید تعلیم دلوائیں۔ اس دنیا میں اگر آپ نے ترقی کرنی ہے اور دوسروں کے ماتحت نہیں ہونا تو آپ کو ہر صورت میں تعلیم حاصل کرنی پڑے گی۔

حضور انور نے فرمایا کیونکہ یہ غریب اور زمیندار لوگوں کا علاقہ ہے۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ یہاں سیکنڈری سکول کی سہولت نہیں ہے۔ دور جانا پڑتا ہے جو بچے اس قصبہ کے، گاؤں کے اپنے مالی وسائل کی وجہ سے سیکنڈری سکول نہیں جا سکتے وہ اگر اچھے نمبر لینے والے ہوں گے، ستر فیصد نمبر لیں گے تو ان کو آگے تعلیم کے حصول میں مدد دی جائے گی لیکن جیسا کہ میں نے کہا بچوں کو محنت کرنی پڑے گی۔ اچھے نمبر لینے پڑیں گے تب یہ سہولت میسر آئے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم یہاں سیکنڈری سکول کا بھی جائزہ لیں گے اور سیکنڈری سکول کھولیں گے۔ اسی طرح جو بچے اعلیٰ تعلیم کے خواہشمند ہوں۔ اچھے نمبر حاصل کرنے والے ہوں اور ان کو یونیورسٹیوں میں داخلہ مل جائے تو جماعت ان کو یونیورسٹیوں میں تعلیم دلانے میں مدد کرے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ چھوٹا علاقہ ہے میں یہ نہیں کہتا کہ صرف احمدیوں کی مدد جماعت کرے گی بلکہ بلا مذہب وملت، رنگ ونسل سب طلباء کی مدد کرے گی تو بہر حال خلاصۃً میرا پیغام یہ ہے کہ ہر احمدی کو اور ہر یوگنڈین شہری کو، آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا ملک ترقی یافتہ ممالک میں کھڑا ہو جائے تو محنت کریں اور خدا سے لو لگائیں۔ تعلیم حاصل کرنا آپ کے لئے بہت ضروری ہے کیونکہ آپ ہی ہیں جنہوں نے آئندہ مستقبل میں اپنی قوم کی باگ ڈور سنبھالنی ہے۔ آپ

میں سے ہی مستقبل کے ممبر پارلیمنٹ پیدا ہونے ہیں۔ سپیکر بھی پیدا ہونے ہیں اور صدر بھی پیدا ہونے ہیں۔ اس لئے میں سب بچوں کو کہتا ہوں کہ وقت ضائع نہ کریں۔ تعلیم حاصل کرنے کی طرف توجہ دیں۔ اور دوسری لغویات کی طرف توجہ نہ دیں۔ والدین نگرانی کریں کہ بچے صحیح راستہ پر چل رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق دے۔

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

دعا کے بعد حضور انور خواتین کی طرف تشریف لے گئے اور ان سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ میرا پیغام عورتوں کے لئے بھی تھا۔ لڑکیاں زیادہ محنت کریں گی اور مردوں سے آگے نکل جائیں گی۔ جس قوم کی عورتیں اپنی ذمہ داری کو سمجھ لیں اور اپنی نسل کو سنبھال لیں۔ وہ قوم کبھی تباہ نہیں ہوسکتی۔ امید ہے آپ لوگ اپنی ذمہ داری کو سمجھیں گے۔

اس کے بعد خوبصورت لباس میں ملبوس بچیوں نے کورس کی شکل میں خوش الحانی کے ساتھ استقبالیہ نظمیں پڑھیں۔ اس دوران حضور انور وہاں تشریف فرما رہے۔ آخر پر حضور انور نے بچوں میں قلم تقسیم فرمائے۔

چھ بجکر دس منٹ پر حضور انور Kasambira سے واپس Jinja اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

آٹھ بجے حضور انور نے بیت احمدیہ جنجہ میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے آئے۔

19 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ بیت الذکر جنجہ میں پڑھائی۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور سرانجام دیئے آج یوگنڈا کے جلسہ سالانہ کا پہلا دن تھا۔ ایک سکول کی وسیع وعریض گراؤنڈ میں مارکی اور شامیانے لگا کر جلسہ گاہ تیار کی گئی تھی۔

جلسہ گاہ اور سٹیج کو خوبصورت بینرز کے ساتھ سجایا گیا تھا۔ یہ دن جماعت احمدیہ یوگنڈا کی تاریخ میں ایک تاریخی حیثیت رکھتا تھا یوگنڈا کی سرزمین پر یہ پہلا ایسا جلسہ سالانہ تھا جس میں خلیفۃ المسیح بنفس نفیس شرکت فرما رہے تھے۔ پھر یہ دن اس لحاظ سے بھی تاریخی اہمیت کا حامل تھا کہ یوگنڈا سے پہلی مرتبہ حضور انور کا خطاب MTA پر ٹیلیفون رابطہ کے ذریعہ Live نشر کیا گیا۔ اس سے پہلے اس ملک سے کبھی بھی MTA کی Live نشریات نہیں ہوئیں۔ پس آج کا دن بہت مبارک دن تھا جو اپنے ساتھ بے شمار برکتیں لایا اور ترقیات کے دروازے کھولتا ہوا رخصت ہوا۔

حضور انور جلسہ گاہ کے لئے جو کہ رہائش گاہ سے آٹھ کلومیٹر کے فاصلہ پر تھا۔ تین بجکر چالیس منٹ پر روانہ ہوئے۔ راستہ میں جنجہ (Jinja) ہسپتال میں رک کر ان دو زخمیوں کی عیادت فرمائی جو 17 مئی کو حضور انور کے استقبال کے لئے کمپالا پہنچے تھے اور اسی روز رات واپسی پر ان کی گاڑی جنجہ کے قریب حادثہ کا شکار ہوئی حضور انور نے ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے دفتر میں وزیٹرز بک پر دستخط فرمائے۔ ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ حضور انور کو اپنے ساتھ اس وارڈ میں لے گئے جہاں یہ دونوں زخمی مکرم Eddi Osahbeko صاحب اور ان کا بیٹا زیر علاج تھے۔ حضور انور نے Eddi صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور ان دونوں باپ بیٹا کی خیریت دریافت فرمائی اور تحفہ عطا فرمایا۔

اس کے بعد حضور انور یہاں سے جلسہ گاہ کے لئے روانہ ہوئے۔ چار بجکر پچیس منٹ پر حضور انور جلسہ گاہ پہنچے۔ سب سے پہلے پرچم کشائی کی تقریب ہوئی حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا جب کہ امیر صاحب یوگنڈا نے یوگنڈا کا قومی پرچم لہرایا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے صدر صاحب خدام الاحمدیہ یوگنڈا کو ہدایت فرمائی کہ لوائے احمدیت کی حفاظت پر پانچ خدام ڈیوٹی پر موجود رہنے چاہئیں۔ اگر خدام کی کمی ہو تو پھر کم از کم تین خدام ضرور اس کی حفاظت پر مامور ہونے چاہئیں۔

اس کے بعد ساڑھے چار بجے حضور انور نے جلسہ گاہ میں تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد ایک مقامی خادم نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

دیکھو خدا نے ایک جہاں کو جھکا دیا
گمنام پا کے شہرہ عالم بنا دیا

پڑھا۔

اس کے بعد جلسہ پر آنے والے مہمانوں میں سے علاقہ کے ممبر پارلیمنٹ کے نمائندہ نے جنجہ آمد پر حضور انور کو خوش آمدید کہا اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا اس کے بعد چیئرمین LC5 کے نمائندہ نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور کہا کہ جنجہ کے لوگوں کے لئے آج کا دن ایک تاریخی دن ہے کہ وہ حضور کی زیارت کر رہے ہیں۔ ایئرپورٹ پر آپ کی آمد اور پریس کانفرنس کی خبر اخبار میں دیکھی تھی تو اس وقت سے میری خواہش تھی کہ جنجہ میں آپ کا استقبال کروں۔ آج یہ موقعہ پیدا ہوگیا ہے۔

اس کے بعد میئر آف جنجہ نے حضور انور کو جنجہ آمد پر خوش آمدید کہا اور بتایا کہ جنجہ ملک کا دوسرا بڑا شہر ہے۔ میئر آف جنجہ نے حضور انور کو شہر کی چابی پیش کرنے کا بھی اعلان کیا۔

اس کے بعد جب حضور انور اپنے خطاب کے لئے ڈائس پر تشریف لائے تو سارا جلسہ گاہ نعروں سے گونج اٹھا۔ جلسہ میں شامل ہونے والے ساڑھے چار ہزار سے زائد احباب نے بڑے والہانہ انداز میں پرجوش نعرے لگائے۔

حضور انور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ جماعت احمدیہ یوگنڈا کی تاریخ میں پہلی مرتبہ خلیفۃ المسیح جلسہ میں خطاب کر رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے افتتاحی خطاب میں سورۃ الذاریات کی آیت نمبر 57 کے حوالے سے انسانی تخلیق کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی عبادت اور اپنا شکرگزار بندہ بننے کے لئے پیدا کیا ہے۔ اس ضمن میں حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کرکے سمجھایا کہ اس مقصد کے حصول کے لئے یہ ضروری نہیں کہ انسان اپنے پیدا کرنے والے کی خاطر اپنی بیوی بچوں کو چھوڑ دے اور جنگل میں جا کر بیٹھ جائے اور رہبانیت کا طریق اختیار کرے۔ دین حق ہرگز اس کی اجازت نہیں دیتا۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی چیزوں کو انسان اگر مطمح نظر بنائے تو پھر اس زندگی کا کوئی فائدہ نہیں جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کے بغیر گزرے۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے فائدہ اٹھانا منع نہیں ہے لیکن ان چیزوں کو خدا کے برابر درجہ دے دینا یہ غلط ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر انسان اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں سے فائدہ نہ اٹھائے تو پھر بھی اللہ تعالیٰ اس سے یہ پوچھے گا کہ تم نے میری نعمتوں سے فائدہ کیوں نہیں اٹھایا اور کیوں کاہلی اور سستی میں پڑے رہے۔ گویا تم نے میری نعمتوں کا شکر نہیں کیا۔ پس ہر وہ کام جو اپنے مقررہ وقت پر نہ بجالایا جائے وہ اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کے زمرہ میں آتا ہے پس ہر ایسا شخص خدا کے حکموں کو توڑنے والا گویا خدائی شریعت سے ٹکر لینے والا تو قرار پائے گا مگر اللہ کی عبادت کرنے والا نہیں ٹھہرے گا۔

حضور انور نے فرمایا پس ہر احمدی کی ذمہ داری ہے کہ وہ اللہ کی عبادت کو اس کے تمام حقوق وفرائض کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش میں لگا رہے اس ضمن میں حضرت اقدس مسیح موعود نے اس کی طرف توجہ دلائی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو پورے اخلاص اور وفا کے ساتھ یاد رکھنا چاہئے۔ اور اس مضمون کو الفاظ میں سورۃ فاتحہ میں اور بھی زیادہ کھول کر بیان کیا گیا ہے کہ انسان اپنی مکمل کمزوری اور بیکسی کا اظہار کرکے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرے۔

حضور انور نے فرمایا عبادت دراصل مکمل تواضع اور سپردگی کا نام ہے جسے اس طریق سے بجالانا چاہئے جو شریعت نے سکھایا ہے۔ جسے اس طرح سکھایا گیا ہے کہ کبھی کھڑے ہوکر، کبھی رکوع کی حالت میں اور کبھی سجدے کی حالت میں خدا کے حضور جھکا جائے۔ پس اگر آپ لوگ اس طرح اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں گے تو اپنی تخلیق کے مقصد کو پالیں گے اور اس طرح آپ اللہ کا شکر بھی بجالا رہے ہوں گے۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جو اس طرح سے اللہ کی عبادت کرتا ہے وہ اپنی اور اپنی آئندہ نسلوں کی حفاظت کی دعا مانگ رہا ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں تمام ایسی باتوں سے بچائے جو اس کی ناراضگی کا موجب ہوں۔

حضور انور نے فرمایا۔ جب آپ اس طرح عبادت کر رہے ہوں گے اور آپ اللہ کے حضور جھک رہے ہوں گے تو آپ اپنی پیدائش کے مقصد کو پورا کر رہے ہوں گے اور اپنی اولاد کے لئے دعا مانگ رہے ہوں گے کہ خدا تعالیٰ انہیں دنیا کی ہر قسم کی آلودگیوں سے محفوظ رکھے۔

حضور انور نے فرمایا جب پوری جماعت مل کر اس طریق سے عبادتیں کر رہی ہوگی جو طریق شریعت نے سکھایا ہے تو ساری جماعت پر پہلے سے بڑھ کر اللہ کے فضل اور اس کی رحمتیں برس رہی ہوں گی۔ لیکن اگر آپ اس طرح عبادت نہیں کریں گے اور اپنی پیدائش کے مقصد کو بھول جائیں گے تو پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا انتباہ یاد رکھیں کہ جو اللہ کی عبادت کے بارہ میں تکبر سے کام لیتے ہیں وہ سب کے سب جہنم میں ڈالے جائیں گے۔ یہ بہت ہی سخت انتباہ ہے جس کی طرف ہر احمدی کو پوری طرح متوجہ رہنا چاہے اور اپنی عبادتوں کے معیار بڑھانے چاہئیں۔ اس کے بعد حضور انور نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کے مضمون کی طرف توجہ دلائی۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ اس جلسہ کے دوران آپ میں سے ہر چھوٹا بڑا، مرد اور عورت اس بات کے لئے کوشاں رہے کہ وہ اپنی عبادت کے معیار کو بلند کرے گا۔

حضور انور نے ذکر الٰہی کی مجالس منعقد کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے مضمون کو بھی ایک حدیث کے ذریعہ بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ صرف اسی عبادت اور اس اچھے کام کو پسند فرماتا ہے جس میں استقلال اور باقاعدگی ہو۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس جلسہ سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کرنے کی توفیق دے اور آپ کے اس جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے۔

آخر پر حضور انور نے جلسہ پر تشریف لانے والے معزز مہمانوں کا بھی شکریہ ادا کیا جو اپنا قیمتی وقت نکال کر ہمارے جلسہ میں تشریف لائے اور اپنی محبت اور اخوت کا اظہار کیا۔ اللہ آپ کو اس کی جزاء عطا فرمائے۔

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور کا یہ خطاب چھ بجکر پچیس منٹ تک جاری رہا۔ اس خطاب کا یوگنڈا کی مقامی زبان لوگنڈا میں رواں ترجمہ مکرم محمد علی کائرے صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔

حضور انور نے آنے والے مہمانوں کو شرف مصافحہ بخشا۔ اس کے بعد حضور انور لجنہ کے جلسہ گاہ کی طرف تشریف لے گئے۔ جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا اور حضور انور کی آمد پر بڑے جوش اور ولولہ سے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے اس موقع پر بچیوں کے مختلف گروپس نے بہت ہی خوبصورت انداز میں

باقی صفحہ 12 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **46889** میں اورنگ زیب گورائیہ ولد محمد احمد اعجاز گورائیہ قوم گورائیہ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ساڑھے پانچ ایکڑ بمقام ڈوگری مسلم اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اورنگ زیب گورائیہ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد ڈسکہ کلاں گواہ شد نمبر 2 چوہدری بشیر احمد وصیت نمبر 11065

مسل نمبر **46890** میں شیراز منیر ولد منیر احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84/F ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیراز منیر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد باجوہ وصیت نمبر 33116 گواہ شد نمبر 2 عبدالاحد ولد عبدالعزیز چک نمبر 84/F

مسل نمبر **46891** میں ظہور احمد ولد محمد حسین قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وڑائچ ولد شاہ محمد مرالہ گواہ شد نمبر 2 محمد شبیر شاہد مربی سلسلہ ولد بشیر احمد مرالہ

مسل نمبر **46892** میں رشیدہ بیگم زوجہ محمد اقبال قوم باجوہ پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 71 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 3 تولہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3200 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع چوکی بھاگٹ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم باجوہ وصیت نمبر 29631

مسل نمبر **46893** میں امۃ القدوس بنت محمد اعجاز منگلا قوم طالب علم پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ القدوس گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد محمد شفیع ربوہ

مسل نمبر **46894** میں امۃ الرفیق زوجہ محمد سلیم بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے 12 ماشہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الرفیق گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی وصیت نمبر 29106 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد ریاض احمد لعو 98 شمالی

مسل نمبر **46895** میں ندیم احمد کھوکھر ولد محمد نذیر کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ 3۔ بنک بیلنس -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 طاہر غنی ولد عبدالغنی کوٹلی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد علی اکبر کوٹلی

مسل نمبر **46896** میں شاہد احمد ولد دلاور خان قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری سلطان احمد گوندل ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد دانش ولد غلام احمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد میرپور خاص

مسل نمبر **46897** میں عارف رضا ولد مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عارف رضا گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر ولد مقبول احمد گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی سانگلہ ہل

مسل نمبر **46898** میں حنا عفت بنت حفیظ اللہ خاں قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق روڈ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حنا عفت گواہ شد نمبر 1 حفیظ اللہ خاں ولد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24243

مسل نمبر **46899** میں نصرت خانم زوجہ حفیظ اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق روڈ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے چار تولہ مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت خانم گواہ شد نمبر 1 حفیظ اللہ خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور ولد محمد مقبول

مسل نمبر **46900** میں سلیم احمد صدیقی ولد قاضی محمد ابراہیم قوم راجپوت (چوہان) پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان ایک عدد برقبہ 4 مرلے۔ 2۔ مکان برائے پرائیویٹ سکول برقبہ 5 مرلے۔ 3۔ زرعی زمین 2 کنال 10 مرلے واقع موضع مانک۔ 4۔ بینک بیلنس -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت پنشن + پرائیویٹ سکول مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد صدیقی گواہ شد نمبر 1 خالد سلیم وصیت نمبر 33343 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین ریلوے کے

مسل نمبر 46901 میں محمد اشرف

ولد نصراللہ خان قوم رحمانی پیشہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 ارشد علی ولد نصراللہ خاں گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد نصراللہ خاں قلعہ کالروالہ

مسل نمبر 46902 میں مسرت نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 مالیتی -/21000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت نصرت گواہ شد نمبر 1 بشارت الرحمٰن بٹ مربی سلسلہ ولد محمد اقبال بٹ گواہ شد نمبر 2 شیخ منیر احمد ولد شیخ محمد علی قلعہ کالروالہ

مسل نمبر46903میں محمد انور نسیم

ولد محمد اشرف نسیم مرحوم قوم مانگر جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نظام پورہ بہاولنگر شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انور نسیم گواہ شد نمبر 1 شیخ عثمان کریم الدین ولد شیخ کریم الدین گواہ شد نمبر 2 طاہر نعیم ولد شیخ نعیم الدین بہاولنگر

مسل نمبر46904میں صلاح الدین احمد رانا

ولد رانا فہیم خالد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر کینال کالونی بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صلاح الدین احمد رانا گواہ شد نمبر 1 شیخ عثمان کریم الدین بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 رانا فہیم خالد والد موصی

مسل نمبر46905میں نادیہ شمیم

بنت رشید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ شمیم گواہ شد نمبر 1 رشید احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ولد محمد شفیع مرحوم دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر46906میں عمران احمد ظفر

ولد ظفر احمد قوم پاکستانی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب راجیکی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد چوہدری محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد ولد محمد اشرف دارالرحمت شرقی ربوہ

مسل نمبر46907میں فیضان احمد

ولد ظفر احمد پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب راجیکی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیضان احمد گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 یونس احمد خادم ولد سردار احمد خادم دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر46908میں محمد خالد

ولد محمد اصغر قوم جٹ وینس پیشہ تجارت (والد صاحب کے ساتھ) عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب راجیکی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد خالد گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد چوہدری ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد ولد محمد اشریف دارالرحمت شرقی ربوہ

مسل نمبر46909میں نعمان بن ریاض

ولد محمد ریاض گوندل قوم جٹ گوندل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان بن ریاض گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد محمد اشریف گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد چوہدری ناصر احمد دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر46910میں فرحان احمد بن محمد ریاض

ولد محمد ریاض گوندل قوم جٹ گوندل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحان بن ریاض گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد محمد اشرف دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر46911میں عشرت محمود احمد

ولد چوہدری محمد شفیع قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عشرت محمود احمد گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد چوہدری ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد ولد محمد اشرف دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر46912میں زاہد محمود مجید

ولد چوہدری مجید احمد بھگت قوم جٹ بھگت پیشہ واقف زندگی عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3786 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد محمود گواہ شد نمبر 1 مرزا لطف الرحمٰن ولد مرزا برکت علی کوارٹرز تحریک جدید گواہ شد نمبر 2 منصور احمد بشر ولد سید محمد اقبال حسین

مسل نمبر46913میں ساجدہ بیگم

زوجہ محمد اسلم مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/7000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 70 گرام اندازاً مالیتی -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 خالد محمود سدھو ولد چوہدری محمد یوسف سدھو گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر46914میں راشدہ بیگم

زوجہ رانا حبیب الرحمان قوم جٹ سدھو پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 50-780 گرام اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر46915میں طارق احمد طاہر

ولد محمد حسین مرحوم قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد شمس الدین دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار مربی سلسلہ ولد سلطان محمود دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر46916میں بلال محمود

ولد طارق محمود قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال محمود گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد صلاح الدین دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین بھٹی وصیت نمبر 22472

مسل نمبر46917میں چوہدری عنایت اللہ

ولد چوہدری سردار خان قوم بھلی جٹ پیشہ زمیندارہ ب فارغ ہوں عمر 76 سال بیعت 1947ء ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/290000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت منافع بینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 1 مجید احمد ولد چوہدری غلام رسول دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا غلام رسول ولد محمد مرزا محمد دین دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 46918 میں عندلیب احمد

ولد امجد پرویز قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عندلیب احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520 گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد وصیت 34802

مسل نمبر 46919 میں رائے نوید احمد منگلا

ولد رائے عبدالقادر منگلا قوم منگلا پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رائے نوید احمد منگلا گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520 گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد وصیت نمبر 34802

مسل نمبر 46920 میں جواد احمد

ولد محفوظ احمد عابد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جواد احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520 گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد وصیت نمبر 34802

مسل نمبر 46921 میں منصور احمد مبشر

ولد نصیر احمد شاہد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520 گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد وصیت نمبر 34802

مسل نمبر 46922 میں محمد بشیر

ولد محمد رفیق پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد بشیر گواہ شد نمبر 1 افضل احمد ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد فرخ ولد محمد اشرف دارالصدر شمالی ب ربوہ

مسل نمبر 46923 میں نصیرہ صادقہ

زوجہ عظمت اللہ بھٹی مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/24000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ پونے سات مرلہ ترکہ خاوند کا شرعی حصہ 1/8 مالیتی -/25000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2010 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصیرہ صادقہ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق وصیت نمبر 33618 گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد مظفر احمد دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر 46924 میں طاہرہ جبین

بنت عبدالنور قوم سوئیل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ ٹبہ دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/7100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ جبین گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالنور ناصر دارالنصر شرقی والد موصیہ

مسل نمبر 46925 میں زبیدہ انجم

بنت غلام احمد قوم چوغطہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زبیدہ انجم گواہ شد نمبر 1 غلام احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن ولد غلام احمد

مسل نمبر 46926 میں آنسہ الطاف

بنت رانا محمد الطاف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی کانٹے 4 گرام مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ الطاف گواہ شد نمبر 1 رانا محمد الطاف والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا یاسر محمود ولد رانا محمد الطاف

مسل نمبر 46927 میں درثمین ہماء

بنت محمد پرویز قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درثمین ہماء گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر وصیت نمبر 35108 گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر وصیت نمبر 27968

مسل نمبر 46928 میں نعمان احمد چیمہ

ولد ناصر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ کارکن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3220 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد وصیت نمبر 35108 گواہ شد نمبر 2 سیف الاسلام ولد محمد حنیف قمر دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 46929 میں فضل کریم

ولد اللہ بخش مرحوم قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیروچیچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین واقع پھیروچیچی 40 ایکڑ مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان بمعہ حویلی واقع پھروچیچی مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ بھینس دو عدد مالیتی /70000 روپے۔ 4۔ کمرشل پلاٹ واقع کنری کا 1/3 حصہ مالیتی -/267000 روپے۔ 5۔ رہائشی پلاٹ دو کنال واقع دارالفضل ربوہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/650000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/140000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل کریم گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد فضل کریم گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد فضل کریم پھیروچیچی

مسل نمبر 46930 میں منور احمد

ولد فضل کریم قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن پھیروچیچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین واقع پھیرو چیچی 20 ایکڑ مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ بھینس دو عدد مالیتی -/70000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان واقع کنزی -/600000 روپے۔ 4۔ کمرشل دکانیں بمعہ گودام واقع کنزی کا 1/3 حصہ مالیتی -/600000 روپے۔ 5۔ مشترکہ ٹریکٹر 2 عدد بمعہ ٹرالی سامان کا 1/3 حصہ مالیتی -/175000 روپے۔ 6۔ مشترکہ رہائشی پلاٹ واقع کنزی کا 1/3 حصہ مالیتی -/70000 روپے۔ 7۔ موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/170000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد فضل کریم گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد فضل کریم

مسل نمبر 46931 میں منیرہ منور

زوجہ منور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیروچیچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 10 تولے مالیتی -/84000 روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ واقع کنزی مالیتی -/15000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے جس کا زیور بنا لیا تھا جو مذکورہ بالا زیور میں شامل ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منیرہ منور گواہ شد نمبر 1 منور احمد خاوند موصیہ ولد فضل کریم گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 46932 میں ناصر احمد

ولد فضل کریم قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ/کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیروچیچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین واقع پھیروچیچی 20 ایکڑ مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ واقع کنزی مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ مشترکہ ٹریکٹر 2 عدد میں 1/3 حصہ مالیتی -/175000 روپے۔ 4۔ مشترکہ رہائشی پلاٹ واقع کنزی میں 1/3 حصہ مالیتی -/70000 روپے۔ 5۔ کمرشل دکانیں بمعہ گودام واقع کنزی میں 1/3 حصہ مالیتی -/600000 روپے۔ 6۔ بھینس دو عدد مالیتی -/70000 روپے۔ 7۔ موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے سالانہ بصورت زمین تجارت کرایہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد فضل کریم گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد فضل کریم

مسل نمبر 46933 میں محمودہ بیگم

زوجہ ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیروچیچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/168000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4320 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ محمودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 46934 میں مبشر احمد

ولد فضل کریم قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ/کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیروچیچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین واقع پھیروچیچی 20 ایکڑ مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ واقع کنزی مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ بھینس دو عدد مالیتی -/70000 روپے۔ 4۔ مشترکہ دکانیں گودام کنزی کا 1/3 حصہ مالیتی -/600000 روپے۔ 5۔ مشترکہ ٹریکٹر 2 عدد میں 1/3 حصہ مالیتی -/175000 روپے۔ 6۔ مشترکہ رہائشی پلاٹ واقع کنزی کا 1/3 حصہ مالیتی -/70000 روپے۔ 7۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت زمین/تجارت/کرایہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد فضل کریم گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد فضل کریم

مسل نمبر 46935 میں امۃ السلام

زوجہ مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیروچیچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/84000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ السلام گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد فضل کریم

مسل نمبر 46936 میں مظفر احمد

ولد منور احمد قوم آرائیں پیشہ بے روزگار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیروچیچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ نزد کنزی مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد فضل کریم

مسل نمبر 46937 میں عظمیٰ درثمین

بنت منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیروچیچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 09 گرام مالیتی -/7560 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عظمیٰ درثمین گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 46938 میں صبا منور

بنت منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیروچیچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 09 گرام مالیتی -/7560 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صبا منور گواہ شد نمبر 1 منور احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 46939 میں عاطف عثمان

ولد ارفاق احمد مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف عثمان گواہ شد نمبر 1 ملک طلعت اعجاز ولد ملک محمد اسلم منڈی بہاؤالدین گواہ شد نمبر 2 ریحان احمد ولد عبدالباسط

مسل نمبر 46940 میں عمیر اعجاز ملک

ولد محمد اسلم قوم ملک اعوان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت عارضی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمیر اعجاز ملک گواہ شد نمبر 1 نجیب احمد ولد ملک سلطان علی منڈی بہاؤالدین گواہ شد نمبر 2 احمد عرفان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25690

مسل نمبر 46941 میں سفیر احمد

ولد بشیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سفیر احمد گواہ شد نمبر 1 ریحان احمد ولد

عبدالباسط گواہ شد نمبر 2 احمد عرفان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25690

مسل نمبر 46942 میں امتیاز احمد

ولد محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 ر گ ب ٹھٹھہ کالوکا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد مرزا معلم وقف جدید ولد سردار علی گواہ شد نمبر 2 محمد حیات ولد محمد یعقوب ٹھٹھہ کالوکا

مسل نمبر 46943 میں مسرت پروین

بنت محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 گ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت پروین گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد مرزا معلم وقف جدید ولد سردار علی گواہ شد نمبر 2 محمد حیات ولد محمد یعقوب ٹھٹھہ کالوکا

مسل نمبر 46944 میں فرحت نسرین

بنت محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 ر گ۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت نسرین گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد مرزا معلم وقف جدید ولد سردار علی گواہ شد نمبر 2 محمد حیات ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 46945 میں فوزیہ کوثر

بنت محمد شفیع قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 ر گ۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد مرزا معلم وقف جدید ولد سردار علی گواہ شد نمبر 2 محمد حیات ولد محمد یعقوب ٹھٹھہ کالوکا

مسل نمبر 46946 میں انتظار حسین

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 ر گ۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انتظار حسین گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد مرزا معلم وقف جدید ولد سردار علی گواہ شد نمبر 2 محمد حیات ولد محمد یعقوب ٹھٹھہ کالوکا

مسل نمبر 46947 میں راحیل انجم

ولد مقصود احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راحیل انجم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر حمید احمد وصیت نمبر 32432 گواہ شد نمبر 2 مصقود احمد والد موصی

مسل نمبر 46948 میں محمد اکرام

ولد چوہدری محمد رمضان قوم آرائیں پیشہ طالب علم (کمپیوٹر) عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک سٹی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 محمود مجیب اصغر ولد میاں فضل الرحمٰن مرحوم اٹک سٹی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ ولد چوہدری انور علی مرحوم

مسل نمبر 46949 میں اظہر خورشید

ولد محمد خورشید احمد مرحوم قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کسیئراں ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ کاروبار میں لگائی رقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر خورشید گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی ولد عطاء محمد قریشی گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق بھٹی ولد محمد یوسف بھٹی

مسل نمبر 46950 میں منظور احمد

ولد رحمت خاں مرحوم قوم لنگاہ پیشہ زمیندارہ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک چھاؤنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 9 ایکڑ زمین واقع ادرہمہ مالیتی -/900000 روپے۔ 2۔ 7 کنال زمین واقع ادرہمہ مالیتی -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور احمد گواہ شد نمبر 1 محمود مجیب اصغر ولد میاں فضل الرحمٰن مرحوم اٹک گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ اٹک

مسل نمبر 46951 میں جنت بی بی زوجہ منظور احمد قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت 2004ء ساکن اٹک چھاؤنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 32 روپے ادا شدہ۔ 2۔ مکان برقبہ 7 مرلہ واقع ادرہمہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جنت بی بی گواہ شد نمبر 1 محمود مجیب اصغر اٹک گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ اٹک

مسل نمبر 46952 میں طارق محمود ولد منظور احمد قوم لنگاہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک چھاؤنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 محمود مجیب اصغر ولد میاں فضل الرحمٰن مرحوم اٹک گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ اٹک

مسل نمبر 46953 میں منصور احمد ولد قائم دین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو پڑھیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 20 ایکڑ زرعی اراضی مالیتی -/7000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا ہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید معلم وقف جدید ولد ریاض احمد

مسل نمبر 46954 میں بشریٰ بیگم بیوہ ہارون احمد زرگر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/65000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ 3۔ مکان میں 1/8 حصہ مالیتی -/12500 روپے۔ 4۔ دوکان میں 1/8 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا ولد ہارون احمد زرگر گواہ شد نمبر 2 محمد سرور ولد محمد رفیق مرحوم قلعہ کالروالہ

ضرورت انسپکٹر

☆ دفتر انصاراللہ پاکستان میں ایک آسامی انسپکٹر انصاراللہ خالی ہے۔ خواہش مند احباب 15 جون 2005ء تک صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں بھجوائیں۔ تعلیم کم از کم F.A ضروری ہے۔

(قائد عمومی انصاراللہ پاکستان)

سانحہ ارتحال

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تحریر کرتے ہیں مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب مجوکہ ولد ملک عمر صاحب مجوکہ طویل علالت کے بعد ناصر آباد ربوہ میں بعمر 87 سال 20 مئی 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ مخلص احمدی خاندان کے مخلص فرد تھے۔ مرحوم بے شمار خوبیوں کے مالک ہونے کے علاوہ تہجد گزار صوم وصلوٰۃ کے پابند اور موصی تھے۔ دوسرے روز بیت مبارک میں محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم عبدالرزاق صاحب منگلا مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ مرحوم کی مغفرت، بلندیٔ درجات اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

بازیافتہ نقدی

☆ دفتر صدر عمومی میں کچھ بازیافتہ نقدی جمع کروائی گئی ہے۔ جن صاحب کی یہ نقدی ہو وہ دفتر صدر عمومی سے رابطہ کریں۔ (صدر عمومی)

محررین درجہ دوم کی ضرورت

☆ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محررین درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی درخواستیں بھجوائیں جن کی عمر 40 تا 60 سال ہو۔ دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور بالمقطع طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔

تعلیمی قابلیت: ایف اے/ ایف ایس سی۔ بی اے/ بی ایس سی (کم از کم 45% نمبر)

مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں، تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مؤرخہ 20 جون 2005ء تک دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوادیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

(ناظر دیوان۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

(حضور انور کا دورہ بقیہ از صفحہ 6)

استقبالیہ نغمات پیش کئے۔ اور حضور انور کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہا۔ جب بچیاں یہ نغمات پیش کر رہی تھیں تو بہت ہی روح پرور نظارہ تھا۔ مقامی زبان ہونے کی وجہ سے بعض نغمات کی سمجھ تو نہیں آتی تھی لیکن بچیوں کے خوشی سے تمتماتے ہوئے چہرے اور ان کے ہاتھوں کے اشارے بتا رہے تھے کہ وہ اپنے پیارے آقا کے لئے دل کی گہرائیوں سے فدائیت اور محبت کا اظہار کر رہی ہیں۔ اور ان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہے۔

حضور انور کچھ دیر کے لئے لجنہ کے جلسہ گاہ میں تشریف فرما رہے۔ اس کے بعد پونے سات بجے حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ تشریف لے آئے۔ ساڑھے آٹھ بجے حضور انور نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیامگاہ پر تشریف لے آئے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔ جون 2005ء	
طلوع فجر	3:23
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:12

دردناک حادثہ

☆ مکرم سہیل احمد صاحب (بلال فوٹو سٹیٹ ربوہ) لکھتے ہیں کہ میرے برادر نسبتی مکرم تصور احمد وسیم صاحب ولد مکرم مبشر احمد صاحب وسیم گورداسپوری (راولپنڈی) 30 مئی کو ربوہ میں ٹرین کے ساتھ موٹر سائیکل کے حادثہ میں زخمی ہوگئے ان کی ایک ٹانگ کاٹ دی گئی ہے اب فضل عمر ہسپتال کے C.C.U وارڈ میں زیر علاج ہیں ان کی عمر 29 سال ہے۔ احباب سے ان کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

☆ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں دورہ پر تھے کہ ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ اور اپنے گھر دارالرحمت شرقی ب میں صاحب فراش ہیں۔ طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

ہر ماہ 3-4-5 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-638719
ہر ماہ 6-7 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ رحمان کالونی مکان نمبر P-7/C فون نمبر: 04524-212855-212755
ہر ماہ 10-11-12 تاریخ Nw741 دکان نمبر 1 ڈبل ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسٹیڈیم پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4415845
ہر ماہ 15-16-17 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338
ہر ماہ 23-24 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-50612
ہر ماہ 25-26-27 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-542502
کرسچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس زپو کراچی نمبر 31
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش منداس جگہ تشریف لائیں۔
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس
نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ چنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون کلینک: 0431-891024-892571
سب آفس چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون: 0431-219065-218534

گولڈ کراس انٹرنیشنل
ورلڈ وائڈ ایکسپریس
دنیا بھر میں دستاویزات اور پارسل بھجوانے کا با اعتماد ادارہ
یوکے (انگلینڈ) کیلئے خصوصی رعایت
دفتر Z14،4/A۔ چناب مارکیٹ مدینہ ٹاؤن فیصل آباد
فون: 92-41-8736728,8724557
فیکس: 8736659 ربوہ میں رابطہ: 212741

میڈیکل ریپس درکار ہیں
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی تور۔ ربوہ فون 212694

C.P.L 29FD

ریلوے ٹائم ٹیبل برائے ربوہ

(نافذ العمل از 5 مئی 2005ء)

سرگودھا کی طرف جانے والی گاڑیاں

گاڑی نمبر	نام گاڑی	آمد	روانگی	برائے
247	لالہ موسیٰ پسنجر	6-09 صبح	6-11 صبح	سرگودھا، بھلوال، ملکوال، منڈی بہاؤ الدین لالہ موسیٰ
11	چناب ایکسپریس	6-43 صبح	6-45 صبح	سرگودھا، بھلوال، ملکوال، منڈی بہاؤ الدین، لالہ موسیٰ، جہلم راولپنڈی اور حویلیاں کیلئے
33	سپرا ایکسپریس	8-52 صبح	8-54 صبح	سرگودھا کیلئے
123	سرگودھا ایکسپریس	7-30 شام	7-32 شام	سرگودھا کیلئے
329	ماڑی انڈس پسنجر	12-11 رات	12-12 رات	سرگودھا، خوشاب، جوہر آباد، قائد آباد، میانوالی، داؤد خیل اور ماڑی انڈس کیلئے

فیصل آباد کی طرف جانے والی گاڑیاں

گاڑی نمبر	نام گاڑی	آمد	روانگی	برائے
330	ماڑی انڈس پسنجر	1-21 رات	1-23 رات	فیصل آباد، سانگلہ ہل، شیخوپورہ، لاہور کیلئے
12	چناب ایکسپریس	5-30 صبح	5-32 صبح	فیصل آباد، شورکوٹ، ملتان، بہاولپور، نواب شاہ، حیدرآباد، کراچی کیلئے
124	سرگودھا ایکسپریس	6-14 صبح	6-16 صبح	سانگلہ ہل، شیخوپورہ، لاہور
34	سپرا ایکسپریس	7:00 شام	7:02 شام	فیصل آباد، شورکوٹ، ملتان، بہاولپور، نواب شاہ، حیدرآباد کراچی کیلئے
248	لالہ موسیٰ پسنجر	7-25 شام	7-27 شام	فیصل آباد کیلئے